سوال

(535)ایک عورت ایک خاوند ایک لڑکا مہینہ بھر کا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت ایک خاوند ایک لڑکا مہینہ بھر کا۔ ماں باپ اور دو بہنیں دو بھائی جو اپنی ماں سے ہیں۔ اور تین بہن ایک بھائی دوسری ماں سے ہیں چھوڑ کر مرگئی۔ (بعد دو ماہ کے لڑکے کا بھی انتقال ہوگیا۔ اس کے مال کا شرعاً کیونکر فیصلہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سارے مال سے خاوند کا حصہ چوتھائی ہے۔ اور باقی شیر خوار لڑکے کا بعد انتقال کرنے لڑکے کے اس کا وارث اس کا باپ ہوگا۔ واللہ اعلم۔ (7مارچ 1919ء)

تعاقب

اس پر تعاقب یہ ہے۔

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ سورة النساء ١١ برائے مہربانی تصیح فرمایئے (الراقم احمد الفاروقی)

جواب۔ تعاقب صحیح ہے۔ مرحومہ کے والدین بھی چھٹے چھٹے حصے کے حق دار ہیں۔ بلکہ مرنے شیر خوار کے حصہ سے اس کی نانی بھی حصہ کی وارث ہے۔ (25شعبان 1337ہجری)

تصیح

زوج 3۔ ام 3۔ اب 2۔ ابن 5۔ اخوین 2۔ واختین 2۔ ثلث اخوات 2۔ واخ لام 3

جواب میں اجمال تھا۔ ماں باپ کا حصہ نہیں لکھا تھا۔ اا س لئے تصیح کردی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص494

محدث فتویٰ